FATIMIYAH
education network

فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

شمارہ : 14 | جنوری۔ '10

پیغام

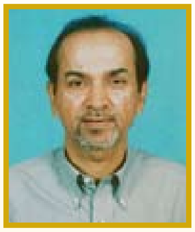

میرے لیے خوشی کا مقام ہے کہ ''فوکس فاطمیہ ایجوکیشن'' کے ۱۴ ویں اور نئی مینیجمنٹ کے تحت دوسرے شمارے کے لیے قلم اُٹھا رہا ہوں۔ روزمرہ تعلیم کے ساتھ ساتھ Value Education کا پروگرام فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کا مرکزِ توجہ بنا ہوا ہے۔ موجودہ دور میں تعلیمی اداروں اور طلبہ کی تمام تر توجہ اقدار کے بجائے ''گریڈ'' پر ہوتی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ مصروفیات کی بناء پر والدین بچوں کو مناسب وقت نہیں دے پاتے۔ اس خلاء کو پُر کرنے کے لیے FEN نے مختلف ڈپارٹمنٹ تشکیل دیئے ہیں، جو اقدار کو تعلیمی عمل کا حصہ بنانے میں سرگرمِ عمل ہیں۔

ہمارے لیے بڑی خوشی کا مقام ہے کہ محترمہ رخسانہ حاجی صاحبہ نے طالبات اور جناب رفیق حبیب صاحب نے طلباء کے کانوکیشن میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ محترمہ رخسانہ حاجی صاحبہ نے Value Education کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا اور خواتین کے لیے بطور نمونہءِ عمل حضرت علیؑ کی صاحبزادی حضرت زینب (س) کے کردار کو بیان کیا۔ جناب رفیق حبیب صاحب نے کامیابی کی راہ میں سخت محنت اور نظم وضبط کے عمل دخل کو بیان کیا اور طلباء کو نصیحت کی کہ نماز کو گاڑی کے "Steering" کی طرح استعمال کریں، نہ کہ "Spare Wheel" کی طرح۔ طلبہ جو مستقبل کی راہ آغاز پر ہیں اور اُنھیں نئے چیلنجز کا سامنا ہے، کامیاب افراد کی دانشمندانہ باتیں اُن کے ارادوں کو جلاء بخشتی ہیں۔ ہمارے صدر ابوالحسن گوکل صاحب نے اساتذہ کی غیر معمولی ذمہ داریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے امیرالمومنینؑ کا حوالہ دیا اور کہا کہ آپؑ نے فرمایا: ''بارش کا ایک قطرہ ! سیپ اور سانپ دونوں تک پہنچتا ہے جبکہ سیپ اُس پانی میں سچے موتی کی خاصیت پیدا کرتا ہے اور سانپ اُس میں زہر کی خاصیت پیدا کرتا ہے۔ بے شک جیسا ظرف، ویسی ہی خاصیت۔''

ایامِ عزاء کی مناسبت سے میں آپ کو ''دینے کے عمل'' کے بارے میں دعوتِ فکر دیتا ہوں کہ نواسہءِ رسول ﷺ حضرت امام حسینؑ کی قربانی ہم سب کے لیے زندگی کا تحفہ ہے۔ باطل کے مقابلے میں امامؑ کے پورے خاندان کی یہ فکر انگیز قربانی انسانی اقدار کی ایسی زندہ محافظ بن گئی جو ہر لمحے ہر اسلامی اور انسانی معاشرے کو میدانِ فکر وعمل میں والہانہ خدائی جذبے کے ساتھ حرکت کی دعوت دے رہی ہے۔

ہم اکثر سُنتے ہیں کہ جب آپ کچھ دیتے ہیں تو اللہ کی جانب سے اُس کا صلہ ملتا ہے، لیکن اس سچ کو مشکل سے سمجھ پاتے ہیں۔ امام حسینؑ نے اس سچ کو نئی زندگی دینے کے لیے اپنی جان، خاندان، معاشرتی حیثیت، سب کچھ قربان کر دیا۔ آپؑ نے خدا پر بھروسہ کیا، اللہ کے ارادے کے سامنے تسلیم ہو کر کھلے دل سے دیتے چلے گئے۔ معرکہءِ کربلا ایمان کو تازہ کرتا، قومی احساس ویکجہتی کو بیدار کرتا نیز ایک انسان کا دوسرے انسان کو بھرپور زندگی کا تحفہ پیش کرنے کے عمل کو آسان بنا دیتا ہے۔ اس سال کراچی کا روزِ عاشورہ ۱۴۳۱ھ، میدانِ کربلا اور امام حسینؑ سے بیعت کے منظر کو پیش کرتا ہے۔ شہدائے عاشورہ جہاں کربلا کی یادیں تازہ کر گئے وہاں ''اپنا سب کچھ نثار کرنے کی تاریخ'' کا لازوال حصہ بن گئے۔

اپنے ہم عصر دوست احباب، اساتذہ کرام اور پیارے طلباء و طالبات نیز تمام چاہنے والوں کی خدمت میں یہ فکری تحفہ پیش کرنا چاہوں گا کہ انسانوں کی خدمت ہم سب کا فطری جذبہ ہے۔ **یہ تب ہی ممکن ہے کہ جب دینے کا عمل، بے لوث اور پورے خلوص کے ساتھ اپنا سب کچھ لٹا دینے کے جذبے سے ہو تو خدا اپنی پوری قدرت کے ساتھ بندے کو اپنی آغوشِ رحمت میں جگہ دیتا ہے اور اپنی بہترین قربت سے نوازتا ہے۔**

اور آخر میں FEN میں ہمارے روحِ رواں ساتھی، رضا کار اور خیر خواہ بالخصوص والدین، محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ ED-FEN اور اُن کی پُرخلوص ٹیم، قابلِ احترام مخیّر حضرات KPSIAJ کی انتظامیہ کمیٹی کے ممبران وافسران خاص طور سے جناب ابوالحسن گوکل صاحب، آغا اصغر حسین شہیدی، جناب اشرف علی حیدری صاحب اور جناب ریاض پریم جی صاحب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرتا ہوں۔

علی نقی نقی
(سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ KPSIAJ)

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک، کانوکیشن ۲۰۰۹

سابقہ جماعت دہم کے طلبہ کو سرٹیفکیٹ سے نوازنے کے لیے KPSIAJ کے زیرِ انتظام فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک (FEN) کی جانب سے، (شہید حمید علی بھوجانی ہال) میں، ۱۴ دسمبر کو FGS اور ۱۵ دسمبر ۲۰۰۹ کو FBS کے طلبہ کے لیے Convocation منعقد کیا گیا۔ طالبات کے کانوکیشن میں مہمانِ خصوصی محترمہ رخسانہ حاجی صاحبہ (پرنسپل قمر بنی ہاشم اسکول) نے اپنے خطاب میں کہا کہ: ''ماضی میں

کچھ افراد نے، کمیونٹی کی بنیاد پر تعلیم کی پشت پناہی کا خواب دیکھا تھا، جس کا اثر آج ہمارے سامنے ہے۔'' محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ (ایگزیکٹو ڈائریکٹر، FEN) نے مہمانانِ گرامی کو خوش آمدید کہتے ہوئے FEN کے زیرِ اہتمام، مختلف سرگرمیوں کی تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ محترمہ فاطمہ ابوالحسن گوکل صاحبہ نے مہمانانِ گرامی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

محترم رفیق حبیب صاحب (بزنس اور انڈسٹری کی نامی گرامی شخصیت) نے بطور مہمانِ خصوصی FBS کی تقریب کو رونق بخشی۔ اُنھوں نے نظم ضبط کو کامیابی کی کنجی قرار دیتے ہوئے، ایمان، راست بازی، محنت اور فلاح وبہبود پر مشتمل اسلامی اقدار کے بنیادی اصولوں کو بیان کیا۔

بقیہ صفحہ نمبر ۴

''ہم نصابی سرگرمیاں''

یومِ حیوانات

بچوں میں اس بات کا شعور پیدا کرنے کے لیے کہ اس کائنات میں اُن کے علاوہ دوسرے جاندار بھی ہیں جن کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے ECE کی سطح پر ''یوم حیوانات'' منایا گیا۔ بچوں نے پروگرام میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ مختلف جانوروں کو قریب سے دیکھا اور اُن کی زندگی سے متعلق معلومات حاصل کیں۔

اسٹوڈنٹ کونسل

FEN کے تربیتی پروگراموں میں سے ایک یہ ہے کہ طلبہ کی اجتماعی تربیت کے ساتھ، انفرادی شخصیت اور اُن کی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع فراہم کیا جائے اس مقصد کے پیشِ نظر فاطمیہ گرلز اور بوائز کالج میں ''اسٹوڈنٹ کونسل'' کے انتخابات برائے ۲۰۱۰-۲۰۰۹ء انجام پائے۔ فاطمیہ بوائز اسکول میں ۲۵/ اگست ۲۰۰۹ء کو انتخابات ہوئے۔ سید عون محمد نقوی XB کے ''ہیڈ بوائے'' اور محمد بلال IX C سے ''ڈپٹی ہیڈ بوائے'' منتخب ہوئے۔ اسٹوڈنٹ کونسل کے ممبران نے ذمہ داری کے ساتھ کام کرنے کا عہد کیا۔

یومِ آزادی

فاطمیہ گرلز اسکول کی طالبہ کا اعزاز:

جماعت X-C کی طالبہ سیدہ ام ایمن رضا نے ''ڈھاکہ گروپ آف ایجوکیشن'' کے کل کراچی بین المدارس تقریری مقابلے میں اول انعام حاصل کیا۔

یومِ دفاع پاکستان

ہفتۂ طالبات:

فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

Published by: **Fatimiyah Education Network**
274, Britto Road, Near Numaish, Karachi - 74800, Pakistan Email: info@fen.edu.pk

پرنسپل فاطمیہ گرلز اسکول کا طلبہ کے لیے پیغام:

ہمارے معاشرے کا ہر فرد خواہ وہ کوئی پیشہ ور انسان ہو، گھریلو خاتون ہو یا طالب علم، دن بھر کی مصروفیات کے لحاظ سے وقت کی کمی کا شکار رہتا ہے۔ عام طور سے ہم بے تحاشہ کاموں اور ذمہ داریوں کو وقت کے لحاظ سے ترتیب نہیں دے پاتے جو آگے چل کر پریشانی اور صحت کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ اس سلسلے میں ''وقت کی تنظیم'' (Time Management) بہت اہم ہے جو بجائے خود ایک ذمہ دارانہ عمل اور کامیابی کا راز ہے۔ ایک طالب علم کے لیے ہوم ورک، ہم نصابی سرگرمیاں، مختلف تعلیمی اسائنمنٹ، تعلیمی منصوبے اور سماجی سرگرمیاں بہت وقت طلب ذمہ داریاں ہیں۔ اس صورتِ حال میں ہر چیز کا یاد رکھنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے اس کے لیے بہترین ممکنہ حل یہی ہے کہ وقت اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے نظام الاوقات کو ترتیب دیا جائے۔

اس سلسلے میں آپ کو بہت سے مسائل اور رکاوٹیں درپیش ہوسکتی ہیں جن میں آپ کے عادات واطوار، روزمرہ کے معمولات اور دلچسپیاں وغیرہ شامل ہیں۔ یاد رکھیے! ''وقت کی تنظیم'' آپ کے سیکھنے کے لیے نیا ہنر ہے۔ ممکن ہے ابتداء میں آپ کو اس عمل میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے لیکن جیسے جیسے آپ کوشش کرتے جائیں گے یہ عمل آسان تر ہوتا جائے گا۔

اہمیت کے لحاظ سے، روزانہ، ہفتہ وار یا مستقل بنیادوں پر کاموں کی فہرست تیار کیجئے۔ فہرست تیار کرنے کے بعد کاموں کو اہم اور کم اہم کے لحاظ سے ترتیب دیں۔ کام کو مکمل کرنے کے وقت اور تاریخ کا تعین کیجئے۔ یاد رکھیے! لچکدار نظام الاوقات بنایئے تاکہ فون پر گفتگو، ٹی۔ وی دیکھنا، اچانک مہمانوں کا آجانا جیسی سرگرمیوں کے لیے وقت نکالا جاسکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

سَمیرا رمضان

اداریہ

سلام علیکم

خدا نے اپنے بندوں میں سے ان کو سب سے زیادہ پسند فرمایا ہے، جو ''علم'' سے وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک استاد کو دوسرے انسانوں کے مقابلے میں بالکل منفرد ہونا چاہیے اور کتنی خوش نصیبی کی بات ہوگی اگر علم ایک انسان کی شناخت بن جائے۔ لہذا، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ استاد کا احترام، علم کا احترام ہے!

معاشرے میں اساتذہ کے ذمہ دارانہ کردار اور ان کی بے لوث خدمات کو، خراج تحسین پیش کرنے کے لیے عالمی سطح پر یوم اساتذہ منایا جاتا ہے، FEN بھی اپنے اساتذہ کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بلاشبہ FEN کی کامیابی میں اساتذہ نے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمارے اساتذہ تعلیم کے ساتھ طلبہ کی تربیت کا حساس فریضہ بھی انجام دینے میں مصروف ہیں، نیز علمی میدان میں طلبہ کی بھرپور رہنمائی کا کام بھی شوق و لگن سے انجام دیتے ہیں۔

یوم اساتذہ کی مناسبت سے کیا ہی اچھا ہو کہ بچوں کے اندر، اساتذہ کے احترام کا شعور جگانے کے فریضے کا کام والدین گھر کے ماحول میں بھی انجام دیں۔ جتنا استاد شاگرد کا رشتہ مضبوط ہوگا، معیار تعلیم و تربیت بہتر ہوگا۔

ہم سب مل کر دل کی گہرائیوں سے FEN، پاکستان اور دنیا کے تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جن کا مقصد یہ ہے کہ ہر انسان جہالت کی تاریکی سے علم کی نورانیت تک پہنچ جائے۔

سکینہ ناجی

مدیر

VALUE EDUCATION

FEN میں Value Education کو اپنانے کے لیے تعلیم و تربیت کا ہمہ جہت پروگرام شروع ہو چکا ہے۔ اس کا مقصد نئی نسل کی کردار سازی، سماجی ہم آہنگی، باہمی تعاون، فلاحی کاموں کا شوق اور ذمہ دار شہری بننے کی تربیت کرنا ہے۔ تعلیم و تربیت کے تقاضوں کو نبھانے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو پیشہ ورانہ ماہرِ تعلیم (PDT) اور رہنما اساتذہ (Lead Teachers-FGS,FBS) پر مشتمل ہے۔ نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے ''احترام'' کے موضوع کو سب سے پہلے انتخاب کیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیم و تربیت کی بنیاد پر اسباق کے خاکے اور سرگرمیاں ترتیب دی گئی ہیں۔ پیشہ ورانہ سیشن بھی پروگرام کا حصہ ہیں نیز اسلامی اقدار، اخلاق اور معاشرتی ثقافت کے درمیان مطابقت کے لیے یہ پہلا قدم ہے۔ ہماری امیدیں جوان ہیں اور یہ جدوجہد کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انشاءاللہ۔

تبسم فاطمہ ہیمانی۔ PDT-FEN

FS-ECE میں حفظِ قرآن کی تعلیم و تربیت

رسولِ خداؐ نے فرمایا! تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

ہم سب بخوبی واقف ہیں کہ بہترین زمانہ بچپن کا ہے کیونکہ نونہال ہر طرح کی تربیت کے لیے آمادہ ہوتے ہیں۔ بچے کی ذہنی نشونما کے لیئے ابتدئی آٹھ سال انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اِس دور میں بچّہ اپنے گردونواح کے ماحول، قریبی لوگوں کے رہن سہن اور تربیت کے ہر انداز کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے کہ وہ اس کی زندگی کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ اِس بات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فاطمیہ اسکول کی انتظامیہ نے ای.سی.ای سیکشن میں بحمداللہ پروگرام حفظ قرآن کا باقاعدہ آغاز کیا ہے۔

پروگرام ھذا محمد مہدی طباطبائی کی عرصہ دراز کی ریسرچ کا نتیجہ ہے جسکا نمونہ اس صدی کا معجزہ خود انکے بیٹے محمد حسین طباطبائی ہیں جنھوں نے پانچ سال کی عمر میں پی.ایچ.ڈی.کی ڈگری حاصل کی۔ بتوفیق خداوند متعال مجھے عرصہ دراز تک ان سے فیض حاصل کرنے کا موقع ملا اور ساتھ ساتھ حوضہ علمیہ قم اور مشہد مقدس کی بڑی درسگاہوں میں بھی تعلیم اور تحقیق کا بھرپور موقع ملا۔ بعد اذاں پاکستان میں مونٹسوری قرآنی تشکیل دیا اور ہزاروں معلمات کی تربیت بھی کی اور اب انہی تربیت یافتہ معلّمات کے ساتھ فاطمیہ اسکول میں خدمات انجام دے رہی ہوں۔ مقصد عشق کلام اللہ مجید اور تعلیمات اہلبیتؑ کو بچّوں کے دل و دماغ میں جذب کرانا ہے اور یہ احساس دلانا ہے کہ قرآن زندگی کی کتاب ہے اور انسانی دور کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جہاں اسکی ضرورت نہ ہو۔

اِس سلسلے میں فاطمیہ اسکول ای.سی.ای میں روحانی ماحول بنایا گیا ہے جہاں بچّوں کو اسکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جارہی ہے مقصد انکی ذہنی تربیت کو آگے بڑھانا، فکر و شعور، فہم و ادراک کو بلند کرنا، سوچ بچار کی صلاحیت پیدا کرنا اور اخلاق و اعلیٰ صفات کا حامل بنانا ہے۔

بقیہ صفحہ نمبر ۵

”اور امتحان سر پر آ گئے“

طالبہ: انیلا فاطمہ محمد جمیل

جماعت: دہم ’د‘

”امتحان“ کا یہ لفظ ایسا ڈراؤنا ہے کہ اس کو ادا کرتے ہوئے زبان بھی لڑکھڑا جاتی ہے۔”امتحان“ یعنی وہ بلائے جان کہ جس کا خیال آتے ہی سردی میں بھی ہم سب کے پسینے چھوٹنے لگتے ہیں یہ بھی عجیب چیز ہے۔ ایک ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا منہ پھاڑ کر اس طرح کھڑا ہو ہو جاتا ہے کہ جیسے ہڑپ کر جائے گا۔اسکول کی ساری زندگی ٹیسٹوں اور امتحانوں کی کشتی لڑنے میں ہی گزر جاتی ہے۔ یہ چھ حرفی لفظ طالبِ علموں کے لئے روزِ محشر اور جدول امتحان (ڈیٹ شیٹ) صورِ اسرافیل کا درجہ رکھتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب لوگ بھی اس سے ڈرتے ہیں چاہے آپ زبان سے اس کا اقرار کریں یا نہ کریں جب ہمارے امتحان قریب آئے تو ہمارے دن رات اسی سوچ میں گزرنے لگے کہ اگر فیل ہو گئے تو اسکول سے تو نکالے جائیں گے ہی لیکن گھر والے بھی ڈانٹنے میں کوئی کسر نہ رکھیں گے ان ہی خیالوں میں روزِ محشر بھی آ پہنچا۔ پہلا پرچہ انگریزی کا تھا۔ہم درود اور سورتوں کا ورد کرتے ہوئے کمرۂ امتحان میں داخل ہوئے پرچے پر نظر پڑی تو وہ اس قدر لمبا تھا کہ اسے دیکھ کر سر چکرا گیا آخر انگریزی ہماری مادری زبان تو نہیں ہے کہ ہمیں اس پر عبور حاصل ہو۔ہم نے بھی انگریزی سے اپنی غلامی کہ خوب بدلے لئے اور مذکر کی جگہ مونث اور مونث کی جگہ مذکر اور ایسے جوہر دکھائے کہ انگریزوں کی روح آج تک تڑپ رہی ہوگی اور صفائی کا مکمل خیال رکھا کہ ہمیں اس کے ہی نمبر مل جائیں۔ سائنس نے بہت ترقی کر لی ہے اور چاند پر بھی پہنچ چکا ہے۔مگر آج تک کوئی آئن سٹائن یا ارسطو جیسا پیدا نہیں ہوا جو طالب علموں کو امتحان سے نجات دلا سکے اگر آج بھی کسی نیک دل شخص نے ایسی کوئی کوشش کی تو ہمیں یقین ہے کہ ننانوے فیصد طلبہ حمایت اسے حاصل ہوگی۔

؎ لیجئے آ گئے سر کھپانے کے دن
امتحانوں کے دن جی جلانے کے دن

میری زندگی کا مقصد

طالبہ: ثناء فاطمہ محمد حسین

جماعت: ششم ’الف

للہ نے ”حقوق اللہ“ سے زیادہ ”حقوق العباد“ پر زور دیا ہے یعنی انسانوں اور دیگر مخلوقات سے بھلائی کرنا۔اسی لئے میں نے اپنے لئے ڈاکٹر کا شعبہ چنا ہے میں غریبوں، ضرورت مندوں اور ناداروں کا علاج بغیر فیس کے کرنا چاہتی ہوں۔ میرا خواب ایسا ہسپتال قائم کرنا ہے جہاں علاج کے ساتھ ساتھ حفظانِ صحت سے متعلق ذریں اصول بھی بتائے جائیں نیز میڈیکل کی دنیا میں نئ تحقیق کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کروں اور یہ میری زندگی کا اہم ترین مقصد ہے اس طرح میں اللہ، رسولؐ اور معصومینؑ کی نظروں میں بھی پسندیدہ کہلاؤں گی اور دین و دنیا دونوں میں نام روشن کروں گی۔

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ مجھے میری زندگی کے مقصد میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔(امین)

حضرت امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں کہ:

”زہے نصیب! بڑا سعادت مند ہے وہ شخص جس کے اخلاق شائستہ، جس کا باطن پاک۔ طبیعت نیک، نیت صاف اور ظاہر بے داغ ہو، نیز جو اپنی بچت سے اوروں کو فائدہ پہنچائے، اپنی زبان کو قابو میں رکھے اور اپنے رویے سے سب کے ساتھ انصاف کرے“۔

الکافی جلد۲/ باب الانصاف والعدل

FS-ECE میں حفظِ قرآن کی تعلیم و تربیت

صفحہ نمبر۲ کا تسلسل

جب ایک معاشرے کے افراد جسم و روح اور عقل کے لحاظ سے امتیازی درجے پہ ہونگے تو معاشرہ یقیناً ترقّی کی راہ پر گامزن ہوگا اور خود کو ہر طرح کے انحراف سے پاک رکھے گا۔

اِس پروگرام سے منسلک تمام معلمات کا کردار خاصا اہم ہے جو ایسی جامع منصوبہ بندی کے لیے انتھک محنت کر رہی ہیں۔

مولا علیؑ کے اِس قول کی طرف توجّہ فرمایئے

” بچّوں کو یہ کہہ کر نظر انداز مت کرو کہ یہ بچّہ ہے، آج کا یہ بچّہ کل تمہارا مستقبل ہے۔“

بچّوں کی تربیت کو اپنا اوّلین فریضہ سمجھیئے کیونکہ ہماری مساوی کوششیں ایک بہترین معاشرے کی ضامن ہوگی۔

آخر میں دعا ہے پروردگار ہم سب کو آئمہِ معصومینؑ کی سیرت پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے اور ظہورِ اِمامِ زمانہ ؑ سے ہمیں متصل فرمائے۔ الٰہی آمین بحق طٰحہؐ و یٰسینؐ۔

سیدہ کنیز فاطمہ شہاب۔ لیڈ ٹیچر، حفظِ قرآن پروگرام

''ہم نصابی سرگرمیاں''

عید غدیر

نشست برائے مؤثر قیادت:

محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ (ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔FEN) نے ''مؤثر

قیادت'' کے موضوع پر حضرت علیؑ کے مندرجہ ذیل فکر انگیز فرمان:
''کسی کام میں دوسروں کی تربیت سے پہلے اپنی تربیت فرض ہے۔ پہلے خود میدانِ عمل میں اُتریں پھر دوسروں کو دعوتِ عمل دیں۔'' کی روشنی میں اپنے افکار و تجربات پیش کیے۔ یونٹ سربراہان، PDTs، لیڈ ٹیچرز اور کوآرڈینیٹرز نے گفتگو میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے باہمی تبادلۂ خیال کیا۔ جس میں گفتگو کا محور ''قائد کی ذمہ داریاں اور قیادت کا مؤثر کردار'' تھا۔ اس نشست کے شرکاء نے اپنے ذاتی تجربات کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح سے اُنھوں نے اپنے مستقبل کو بنانے کی مہم کو سر کیا اور وہ کیوں کر کامیابیوں سے ہمکنار ہوئے۔ حضرت علیؑ کے مندرجہ بالا فرمان کی روشنی میں شرکاءِ نشست اس نتیجے پر پہنچے کہ مندرجہ ذیل خصوصیات ایک مؤثر قیادت کے لیے بنیادی شرائط کی حیثیت رکھتی ہیں۔

۱۔ پُراُمید اور غیر جانبدار قیادت۔
۲۔ عوام الناس کے بارے میں خوش عقیدہ ہونا۔
۳۔ پیشہ ورانہ مہارتوں کا حامل اور تجربہ کار۔
۴۔ گفتار و کردار کا اعلیٰ نمونہ۔

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک، کانوکیشن ۲۰۰۹

صفحہ نمبر ۱ کا تسلسل

جناب ابوالحسن گوکل صاحب (صدر KPSIA و چیئرمین ایجوکیشن بورڈ) نے اپنے خطاب میں کہا: ''FEN کا نقطۂ

نگاہ ایک ایسا معیاری تعلیمی نظام بنانا ہے جو طلبہ کو اسلام کے بنیادی نظریات پر، مضبوط اخلاق و کردار کے ساتھ معاشرے کا ذمہ دار فرد بننے میں مددگار ثابت ہو۔'' جناب علی نقی تقی صاحب (سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ) نے مہمانانِ گرامی اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کمیونٹی کے لیے جناب الطاف بھوجانی، جناب عابد لاکھانی، جناب دلاور شعبان، جناب سجاد ابراہیم، جناب حسین علی بھائی،

جناب علی حسین جیسانی، جناب علی حسین رجب علی صاحبان کی پرخلوص اور بے لوث خدمات کو سراہا۔

FEN میں FAST کے تحت منعقدہ سیمینار

۱۷/دسمبر ۲۰۰۹ء کو بھوجانی ہال میں فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کے کیریئرز ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ''کیریئر سیمینار'' منعقد کیا گیا۔ سیمینار میں مدعو FAST۔(نیشنل یونیورسٹی آف انجینئرنگ سائنسز) کے نمائندوں نے اپنے ادارے کے نظم و نسق، داخلوں کے مراحل، وظائف اور مالی امداد کے طریقۂ کار اور گریجویٹس کے لیے کام کے مواقع سے متعلق معلومات فراہم کیں۔

فاطمیہ کالج کے طلبہ نے گہری دلچسپی کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی۔ اس سے انھیں سائنس اور انجینئرنگ میں کیریئر بنانے کے بارے میں اہم معلومات حاصل ہوئیں۔

FAST میں تعلیمی اداروں کا اجتماع

۱۹/دسمبر ۲۰۰۹ء کو مرحوم آغا حسن عابدی کی تخلیقی صلاحیت کے شاہکار ادارے FAST۔(نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر سائنسز) میں اجتماعی ظہرانہ دیا گیا۔ مدعوین میں پاکستان کے ممتاز تعلیمی ادارے شامل تھے۔ فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کی جانب سے جناب علی نقی تقی (سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ)، محترمہ رخشندہ اویس شریف (ایگزیکٹو ڈائریکٹر)، جناب سہیل قاسم (پرنسپل فاطمیہ کالج) اور جناب رضا عباس (ہیڈ ایچ۔آر اینڈ کیریئرز) پر مشتمل سینیئر مینیجمنٹ نے پروگرام میں شرکت کی FEN کے پینل نے علمی مباحث میں بھرپور حصہ لیا اور ممتاز ماہرینِ تعلیم کو اہم نکات فراہم کیے۔

اسکالرشپ:

FEN کا کیریئر اور اسکالرشپس کا شعبہ فخریہ طور پر اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ ۱۲۹ طلبہ جو کہ پبلک سیکٹر کالجز اور جامعات سے تعلق رکھتے ہیں، کو ستمبر ۲۰۰۷ تا دسمبر ۲۰۰۹ کے درمیان اسکالرشپس دے چکا ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

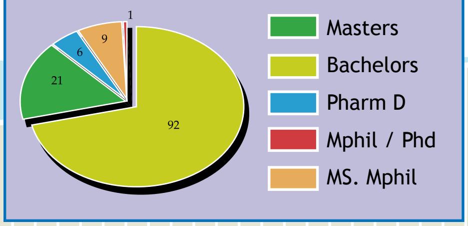

”اولاد اور والدین“

محبت وشفقت:

بچوں کی چھپی ہوئی صلاحیت، پوشیدہ استعداد اور سنبھلی ہوئی نفسیات کی نشوونما کے لئے ”محبت وشفقت“ موسم گل کا کام دیتی ہے!

ہمارے وہ نونہال جو بزرگوں کے ”پیار“ سے محروم رہتے ہیں یا جنھیں ”ادھوری چاہت“ ملتی ہے ان کے دل ودماغ کو وہ تازگی اور شادابی میسر نہیں آتی جو زندگی کے پورے سفر میں ان کے رنگ و روپ اور ہمت و توانائی کو محفوظ رکھ سکے۔ نگاہِ عاطفت کے ترسے ہوئے، عہدِ طفلی میں بھی چونچال نہیں رہتے۔ ان کی جوانی بھی بڑی پھیکی سیٹھی سی لگتی ہے اور پھر بڑھاپے کا زمانہ تو بس! مایوسیوں کا ایک مٹا مٹا سا نشان معلوم ہوتا ہے! اسی لئے مستقبل کے جن شہریوں کی اٹھان میں مہر والفت کی آمیزش نہ ہو ان سے اپنی سماج کیلئے زیادہ کچھ اچھی توقعات نہیں قائم کی جاسکتیں!

معاشرے کے ایسے افراد جو نفسیات فاسدہ (abnormal psychology) کے اسیر ہوتے ہیں اور جن کی شخصیت میں توازن کا فقدان نظر آتا ہے، ان میں زیادہ تر وہ لوگ دکھائی دیں گے جو اپنے بچپن میں ”چاؤ چونپ“ سے نہیں پلے یا جنھیں کمسنی میں ماں باپ کے پیار کی ٹھنڈی چھاؤں نہیں نصیب ہوسکی!

اس بارے میں اسلامی احکام یہ ہیں کہ جن اشخاص پر بچوں کے پالنے پوسنے کی ذمہ داری ہو ان پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ تربیت کے کام کو معیاری بنانے کیلئے ”محبت وشفقت“ کے جذبوں کو مصنوعی طریقے سے چھپائے نہ رکھیں، بلکہ ان کے قدرتی اظہار میں فیاضی کا ثبوت دیں۔

صادق آل محمدؑ اپنے جد نامدار سرکار خاتم الانبیاءؐ کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں۔

”من قبل ولدهٔ کتب الله لهٔ حسنة ومن فرحهٔ فرحهٔ الله یوم القیامة“

”جو کوئی اپنے بچے کو پیار سے (چومے گا) اللہ کی رحمت سے اس کے نامۂ اعمال میں ایک نیکی بڑھ جائیگی اور جو اپنے بچے کو خوش کرے گا، پروردگار عالم قیامت کے دن اسے شاد فرمائے گا“۔

وسائل الشیعہ، جلد ۱۵، صفحہ ۱۹۴

اور سرورِ کونینؐ نے ایک موقع پر یوں تاکید فرمائی ہے:

اکثر وامن قبلة اولادکم فان لکم بکل قبلة درجة فی الجنة

”تم اپنے بچوں کو خوب پیار کیا کرو، کیونکہ جتنی دفعہ کرو گے ہر پیار کے بدلے تمھیں جنت میں ایک درجہ حاصل ہوگا“

روضۃ الواعظین صفحہ ۳۰۸

وسائل الشیعہ، جلد ۱۵، صفحہ ۲۰۲

حوالہ:

مصنف: آیت اللہ علامہ سید ابن حسن نجفی

کتاب: اصول تربیت (صفحہ ۶۹، ۹۱ تا ۹۳)

اساتذہ کی خدمات کی پذیرائی:

نویں اور دسویں جماعت کے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ۱۸ر نومبر ۲۰۰۹ء کو FEN کے چیئر مین ایجوکیشن بورڈ اور سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ کے ساتھ ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ (ED-FEN) نے امام محمد تقیؑ کی شخصیت اور تعلیمات کی روشنی میں علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ جناب ابوالحسن گوکل صاحب (چیئر مین ایجوکیشن بورڈ) نے جدید دور میں تعلیم کی ضرورت واہمیت پر زور دیا۔ اُنھوں نے FEN میں تعلیم کے عمل کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کے ساتھ تربیت کا عمل بھی جاری رہنا چاہیے۔ بعدازاں سوال وجواب کا دور رہوا۔ جناب علی نقی تقی صاحب (سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ) نے اساتذہ کی کاوشوں کو سراہا نیز طلبہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اساتذہ سے تجاویز لیں۔

یومِ قلب:

”عالمی تنظیم برائے قلب“ (WHO) کی جانب سے دنیا بھر میں ستمبر کے آخری ہفتہ میں قلبی بیماریوں کے حوالے سے معلومات اور مشاہدات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ فاطمیہ اسکول کے طلبہ نے بھی مختلف سرگرمیوں، سافٹ بورڈ، ڈسپلے، بیجز، پوسٹرز اور تقاریر کے ذریعے اس دن کے پروگراموں میں بھرپور حصہ لیا۔ ”قلبی امراض“ سے بچنے کے لیے جن باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی وہ مندرجہ ذیل ہیں: (۱) متوازن غذا (۲) وزن کا خیال رکھنا (۳) کم مٹھاس اور کم چکنائی والی خوراک کا استعمال (۴) ورزش کی عادت (۵) تمباکو سے مکمل پرہیز۔

قلب کی اہمیت قرآن وسنت میں: جہاں جسمانی لحاظ سے قلب (دل) کی صحت مندی انسانی جان کا ضامن ہے وہاں روحانی لحاظ سے بھی قلب (دل) کی پاکیزگی، انسان کے ایمان کا ضامن ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ”قلب خدا کا گھر ہے، خدا کے گھر میں غیرِ خدا کو جگہ مت دو۔“

حفظانِ صحت، آگاہی پروگرام:

حفظانِ صحت کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے مورخہ ۰۵ر اور ۰۶ر نومبر، ۲۰۰۹ء کو FBS اور FGS میں جماعت سوئم تا ششم ایک حفظانِ صحت آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں بچوں کو دانت صاف کرنے کے صحیح طریقہ سے آگاہ کیا گیا۔ طلبہ کو باقاعدگی سے دانت صاف کرنے کا عادی بنانے کے لیے دانتوں کی حفاظت کا سامان اور ماہانہ صفائی کا چارٹ بھی فراہم کیا گیا۔

FS-ECE میں پولیو ویکسین:

پولیو ویکسینیشن پروگرام کے تحت ۱۶ر سے ۱۸ر نومبر، ۲۰۰۹ء تک ECE جماعت اول اور دوم (۵ سال سے کم عمر) کے ۱۵۰ طلبہ کو OPV اور وٹامن ”اے“ کے قطرے پلائے گئے۔